Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom 0322-6444659
Contact No 0333-6444659
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹرو ول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
0322-6444659
رابطہ نمبر 0333-6444659

سوال: سالگرہ منانا اور سالگرہ کی دعوت میں شرکت کرنا کیسا ہے؟

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

سالگرہ منانا غیر مسلموں کا طریقہ ہے، دین اسلام میں اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے، اس لئے سالگرہ منانا یا سالگرہ کی دعوت میں شرکت کرنا شرعا جائز نہیں ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ»

(کتاب اللباس، باب لبس الشھرۃ 4/44 رقم الحدیث 4031 المکتبۃ العصریہ بیروت)

ترجمہ: جو شخص جس قوم سے مشابہت اختیار کرے گا اس کا شمار اسی قوم سے ہو گا۔

کتاب النوازل میں ہے:

سال گرہ منانے کی شریعت میں کوئی اَصل نہیں ہے، یہ کوئی خوشی کا موقع بھی نہیں ہے؛ اِس لئے کہ انسان کی جیسے جیسے عمر بڑھتی ہے، ویسے ویسے وہ موت کے قریب ہوتا جاتا ہے؛ لہٰذا اِس پر خوشی منانے کا کیا مطلب ہے؟

(کتاب الحظر والاباحۃ، باب البدعات والرسومات 17/244 ط المرکز العلمی لال باغ مراد آباد)

فتاوی محمودیہ میں ہے:

سالگرہ (پیدائش سے سال بھر پورا ہونے پر تقریب اور خوشی منانا) یہ اسلامی تعلیم نہیں غیروں کا طریقہ ہے، اس سے پرہیز چاہئے۔

(کتاب الایمان والعقائد، باب البدعات والرسوم 3/179 ط فاروقیہ)

فتاوی رحیمیہ میں ہے:

رسم سالگرہ یہ خالص غیر اقوام کا طریقہ اور انہی کی رسم ہے، مسلمانوں پر لازم ہے کہ مذکورہ طریقہ سے اجتناب کریں ورنہ اس کی نحوست سے ایمان خطرے میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم ٹرسٹ
ایس ٹی ۱۱، میٹرو ول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

(کتاب الایمان والعقائد 1/194 ط دارالاشاعت)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

17 اکتوبر 2020ء/29 صفر المظفر 1442ھ

فتویٰ نمبر:116